Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH

بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۲۲ جمادی الاوّل ۱۳۹۳ھ ۲۴ احسان ۱۳۵۲ہش ۲۴ جون ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۴۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۳ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے اور اہم دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی عطا فرمائے ۔ آمین

ربوہ ۔ ۲۳ احسان ۔ کل مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر پڑھائی ۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے دو ضروری امور کا تذکرہ فرمایا ۔

(۱) ربوہ کے دو محلوں میں نظام سلسلہ کے تعاون کے ساتھ اپنی مدد آپ کے اصول کے تحت ٹیوب ویل لگانے کا جو کام ہو رہا ہے حضور نے اس کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ایک محلہ میں ٹیوب ویل لگ چکا ہے اور اہلِ محلہ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ۔ البتہ دوسرے محلہ میں ٹیوب ویل کے مکمل ہونے میں بعض روکیں حائل ہو گئی تھیں جنہیں دور کرنے کی کوشش ہو رہی ہے ۔ حضور نے فرمایا ہمیں یہ تہیہ کر لینا چاہیئے کہ درمیان میں خواہ کتنی ہی مشکلات حائل ہوں ہم نے ربوہ میں اتنے درخت ضرور لگا دینے ہیں جو اسے جنّت نظیر بنا دیں ۔

اسکے بعد حضور نے دار الاقامۃ النصرۃ کے ادارہ کا ذکر کرتے ہوئے یہ اعلان فرمایا کہ یہ ادارہ اب اپنی پرانی شکل میں ختم کر دیا گیا ہے لیکن اسکے ذریعہ غریب اور مستحق طلباء کی جو مدد کی جاتی تھی وہ ختم نہیں ہوئی بلکہ جاری ہے ۔ یہ انتظام پہلے محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کے سپرد تھا ۔ اور وہی اسے چلاتے تھے لیکن اب اسے جماعت نے اپنے ذمہ لے لیا ہے ۔ ہم نے مستحق طلباء کی ہر ضرورت کو بہرحال پورا کرنا ہے ۔ لہٰذا جو احباب اس ادارہ کی مالی مدد کرتے تھے وہ اب بھی اسے جاری رکھیں اور جب تک کسی اور انتظام کا اعلان نہیں کیا جاتا اپنی امدادی رقوم نظارت بیت المال (آمد) کو بھجواتے رہیں تاکہ مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کا جو باغ اس زمانہ میں لگایا گیا ہے اس کے تمام اشجار کی صحیح اور کامل پرورش اور نشوونما کے سامان مہیا ہوتے رہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اکتیسواں سالانہ اجتماع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع امسال ۲، ۳، ۴ نبوت / نومبر ۱۳۵۲ہش / ۱۹۷۳ء بروز جمعہ ۔ ہفتہ ۔ اتوار ۔ منعقد ہوگا ۔ انشاء اللہ العزیز ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انبیاء علیہم السلام پر جب مشکلات آئیں تو راتوں کی دعائیں ہی انکے کام آتی رہیں !

جو لوگ میری مخالفت کرتے ہیں اُن کا اور ہمارا فیصلہ اب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

" انبیاء علیہم السلام کے حالات پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جب ان کو مشکلات نظر آتی ہیں تو بجز اس کے اور کوئی صورت نہ ہوتی تھی کہ وہ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر دعائیں کرتے تھے ۔ قوم تو صُمٌّ بُکمٌ ہوتی ہے ۔ وہ اُن کی باتیں سُنتی نہیں بلکہ تنگ کرتی اور دُکھ دیتی ہے ۔ اُس وقت راتوں کی دعائیں ہی کام کیا کرتی تھیں ۔ اب بھی یہی صورت ہے ۔ باوجودیکہ اسلام ضعف کی حالت میں ہے اور ضرورت اِس امر کی ہے کہ اِس کی بحالی کے لئے پوری کوشش کی جاوے ۔ لیکن مَیں دیکھتا ہوں کہ ہم جب اِس کوشش میں لگے ہوئے ہیں تو ہر طرح سے ہماری مخالفت کے لئے سعی کی جاتی ہے ۔ یہ میری مخالفت نہیں خدا تعالیٰ سے جنگ ہے ۔ مَیں تو یہاں تک یقین رکھتا ہوں کہ اگر میری طرف سے کوئی کتاب اسلام پر جاپان میں شائع ہو تو یہ لوگ میری مخالفت کے لئے جاپان بھی جا پہنچیں گے ۔ لیکن ہوتا وہی ہے جو خدا تعالیٰ چاہتا ہے ۔

وہ شخص بڑا ہی مبارک اور خوش قسمت ہے جس کا دِل پاک ہو اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے اظہار کا خواہاں ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ اُسکو دُوسروں پر مقدم کر لیتا ہے ۔ جو لوگ میری مخالفت کرتے ہیں اُن کا اور ہمارا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے سامنے ہے وُہ ہمارے اور اُنکے دِلوں کو خُوب جانتا ہے اور دیکھتا ہے کہ کس کا دِل دنیا کے نمود اور نمائش کیلئے ہے اور کون ہے جو خدا تعالیٰ ہی کیلئے اپنے دِل میں سوز و گداز رکھتا ہے ۔

خُوب یاد رکھو کہ کبھی رُوحانیت صعود نہیں کرتی جب تک دِل پاک نہ ہو ۔ جب دِل میں پاکیزگی اور طہارت پیدا ہوتی ہے تو اس میں ترقی کے لئے ایک خاص طاقت اور قوّت پیدا ہو جاتی ہے ۔ پھر اس کے لئے ہر قسم کے سامان مہیا ہو جاتے ہیں اور وہ ترقی کرتا ہے "

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵، ۲۶)

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبد الحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت : دفتر الفضل دار الرحمت غربی ، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

مورخہ ۲۴ ماہ احسان ۱۳۵۲ھ

متقیوں پر وارد ہونیوالے مصائب کا فلسفہ

ہم قبل ازیں قرآن مجید کی رُو سے واضح کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی یہ سُنّت ہے کہ وہ متقیوں پر مصائب وارد کر کے اُن کا امتحان ضرور لیتا ہے تاکہ متقیوں اور غیر متقیوں میں فرق ظاہر ہو سکے اور جو حقیقی معنوں میں متقی ہیں وہ اِس امتحان میں کامیاب ہو کر عند اللہ بے اندازہ اجر و ثواب اور مدارجِ عالیہ کے مستحق قرار پا سکیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے متقیوں کو مصائب کی شکل میں پیش آنے والے امتحانوں کے فلسفہ پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے چنانچہ ذیل میں فی الوقت ہم خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں ہی اِس فلسفہ کے مختلف پہلوؤں کو ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔

حضور علیہ السلام اوّلاً متقیوں پر آنیوالی تکالیف اور مصائب کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"درحقیقت انسان کا تقویٰ تب محقق ہوتا ہے جبکہ اُس پر کوئی مصیبت وارد ہو۔ جب وہ تمام پہلو ترک کر کے خدا تعالیٰ کے پہلو کو مقدم کر لے اور آرام کی زندگی چھوڑ کر تلخ زندگی قبول کر لے، تب انسان کو حقیقی تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ انسان کی اندرونی حالت کی اصلاح نری رسمی نمازوں اور روزوں سے نہیں ہو سکتی بلکہ مصائب کا آنا ضروری ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۸۶)

پھر ہم نے قرآن مجید کی متعدد آیات کی رُو سے واضح کیا تھا کہ متقیوں کو امتحان کے طور پر دو قسم کی تکالیف میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ایک قسم کی تکالیف کی حیثیت شرعی تکالیف کی ہوتی ہے اور دوسری قسم کی تکالیف کو تکالیف سماوی کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام متقیوں پر وارد ہونے والی ان ہر دو قسم کی تکالیف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"دین کی راہ میں دو قسم کی تکلیفیں ہیں، ایک تکالیفِ شرعیہ جیسا کہ نماز ہے، روزہ ہے اور حج ہے اور زکوٰۃ ہے۔ نماز کے واسطے انسان اپنے کاروبار کو ترک کرتا ہے اور اس کا حرج کر کے بھی مسجد میں جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں پچھلی رات کو اُٹھتا ہے، ماہ رمضان میں دن بھر کی بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے، حج میں سفر کی مصیبتیں اٹھاتا ہے، زکوٰۃ میں اپنی محنت کی کمائی دُوسروں کے سُپرد کر دیتا ہے۔ یہ سب تکالیف شرعیہ ہیں اور انسان کے واسطے موجب ثواب ہیں۔ اس کا قدم خدا کی طرف بڑھاتی ہیں۔ لیکن ان سب (تکالیفِ شرعیہ) میں انسان کو ایک وسعت دی گئی ہے اور وہ ان میں اپنے لئے آرام کی راہ تلاش کر لیتا ہے۔ جاڑے کے موسم میں وضو کے واسطے پانی گرم لیتا ہے، بسبب علالت نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے، رمضان میں سحری میں اُٹھ کر خوب کھانا کھا لیتا ہے بلکہ بعض لوگ ماہِ صیام میں معمول سے بھی زیادہ خرچ کھانے پینے پر کر لیتے ہیں۔ غرض ان تکالیف شرعیہ میں کچھ نہ کچھ آرام کی صورت ساتھ ساتھ انسان نکالتا رہتا ہے۔ اِس واسطے اِس سے پورے طور پر صفائی نہیں ہوتی اور منازلِ سلوک جلدی سے طے نہیں ہو سکتے۔ (برخلاف اس کے) تکالیف سماوی جو آسمان سے اُترتی ہیں ان میں انسان کا اختیار نہیں ہوتا اور بہر حال برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ اس واسطے ان کے ذریعہ سے انسان کو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۸۲، ۸۳)

ان ہر دو قسم کی تکالیف میں سے تکالیف سماوی کے وارد ہونے پر ہی متقی اور غیر متقی کا فرق ظاہر ہو کر حقیقی متقیوں کو ممیز و ممتاز کر دکھاتا ہے کیونکہ ان تکالیف کے وقت بجز متقی کے دوسرے کے لئے صبر دکھانا ممکن نہیں ہوتا۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تکالیفِ سماوی کی غرض و غایت اور ان کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جب ایسی مصیبتیں وارد ہوتی ہیں تو دنیاداروں کی عقل جاتی رہتی ہے اور وہ ایک سخت غم اور مصیبت میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس سے نکلنے کا کوئی طریق ان کو نہیں سُوجھتا۔ قرآن شریف میں اسی کی طرف اشارہ ہے وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى تو لوگوں کو دیکھتا ہے کہ نشے میں ہیں حالانکہ وہ کسی نشے میں نہیں بلکہ بات یہ ہے کہ نہایت درجہ کے غم اور خوف سے ان کی عقل ماری گئی ہے اور کچھ حوصلہ باقی نہیں رہا۔ **ایسے موقع پر بجز متقی کے کسی کے اندر صبر کی طاقت نہیں رہتی، دینی امور میں بجز تقویٰ کے کسی کو صبر حاصل نہیں ہو سکتا۔ بلا کے آنے کے وقت سوائے اُسکے کون صبر کر سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی رضاء کے ساتھ اپنی رضاء ملائے ہوئے ہو۔** جب تک کہ پہلے ایمان پختہ نہ ہو۔ ادنیٰ نقصان سے انسان ٹھوکر کھا کر دہریہ بن جاتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق نہیں اُس میں مصیبت کی برداشت نہیں۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۸۱، ۸۲)

چونکہ ایک متقی انسان مشکلات و مصائب کے وارد ہونے پر صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر کے اپنے متقی ہونے کا ثبوت دیتا ہے اِس لئے اللہ تعالیٰ اسے بڑے بڑے مدارج اور اپنا قرب عطا کرتا ہے اِس طرح اس پر وارد ہونے والے مصائب اس کے لئے حصولِ مدارج کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام ابتلاؤں اور مصائب کی غرض پر کسی قدر وضاحت سے روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ ظالم نہیں۔ جب کسی پر صدمہ سخت ہو اور وہ صبر کرے تو جتنا زیادہ صدمہ ہو اتنا ہی اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ رحیم غفور اور ستّار ہے۔ وہ انسان کو اسلئے تکلیف نہیں پہنچاتا کہ وہ تکلیف اٹھا کر دین سے الگ ہو جائے بلکہ تکالیف اسواسطے آتی ہیں کہ انسان آگے قدم بڑھائے۔ صوفیاء کا قول ہے کہ ابتلاء کے وقت فاسق آدمی پیچھے قدم ہٹاتا ہے لیکن صالح آدمی اور بھی قدم آگے بڑھاتا ہے۔ ایک روایت میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گیارہ لڑکے فوت ہوئے تھے۔ انبیاء اور رسل کو جو بڑے بڑے مقام ملتے ہیں وہ ایسی معمولی باتوں سے نہیں مل جاتے جو نرمی سے اور آسانی سے پوری ہو جائیں بلکہ ان پر بھاری ابتلاء اور امتحان وارد ہوئے جن میں وہ صبر اور استقلال کے ساتھ کامیاب ہوئے۔ تب خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کو بڑے بڑے درجات نصیب ہوئے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۸۵)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام انسانوں کو تقویٰ کے وصف سے متصف کرنے اور انہیں حقیقی معنوں میں متقی بنانے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اِس لئے ضروری تھا کہ آپ کی قوتِ قدسیہ کے زیر اثر جو لوگ تقویٰ سے مزین ہوتے انہیں شرعی تکالیف اور تکالیفِ سماوی کے ذریعہ آزمایا جاتا اور اس آزمائش میں پورا اُترنے پر انہیں بڑے بڑے مدارج عطا ہوتے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام اپنے اصحاب کو خبردار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اب اہلِ جماعت غور سے سنیں اور اس بات کو سمجھیں کہ دونوں قسم کی تکالیف خدا تعالیٰ نے تمہارے واسطے رکھی ہیں۔ اوّل تکالیف شرعی ہیں ان کی برداشت کرو۔ دوسری تکالیف قضا و قدر کی ہیں۔ اکثر انسان شرعی تکالیف کو کسی نہ کسی طرح ٹال دیتے ہیں اور انکو پورے طور سے ادا نہیں کرتے مگر قضاء و قدر سے کون بھاگ سکتا ہے اس میں انسان کا اختیار نہیں۔ یاد رکھو انسان کے واسطے یہی ایک عالم نہیں بلکہ اِسکے بعد ایک اور عالم ہے۔..... اس چند روزہ زندگی کی تکالیف کا برداشت کر لینا کیا مشکل ہے اُس دائمی جہان کے واسطے کوشش کرنی چاہیئے۔ جو شخص کوئی تکلیف بھی نہیں اٹھاتا وہ (اُس جہان کے واسطے) کیا سرمایہ رکھتا ہے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۸)

پس متقیوں پر تکالیف کا آنا بیشک اپنے اندر ایک انعام کا رنگ رکھتا ہے اسی لئے وہ ان سے گھبراتے نہیں بلکہ خوش ہوتے ہیں کہ انکے نتیجہ میں ان پر انعاماتِ الٰہیہ کے دروازے کھولے جائینگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک زائد انعام — نمازِ تہجد

مکرم مرزا محمود احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

اسلامی عبادات میں سے ایک اہم عبادت نمازِ تہجد ہے جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں "نافلۃ" یعنی "زائد انعام" کا نام دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کو اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ تمہارے لئے ایک زائد انعام کے طور پر ہے۔ اس سے خوب فائدہ اٹھایا تمام رکابیں اور اولیاء امت اس کے ذریعہ فیض یاب ہوتے رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنے آقا کی اطاعت و کمال فرمانبرداری کرتے ہوئے اس زائد انعام سے احسن رنگ میں استفادہ کیا۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا۔"

(بنی اسرائیل آیت ۸۰)

اور رات کو بھی تو اس (قرآن) کے ذریعہ سے کچھ سو لینے کے بعد شب بیداری کیا کر (جو تجھ پر) ایک زائد انعام ہے۔ (اس طرح) یہ بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے محمود مقام پر کھڑا کر دے۔

تہجد کے معنی سو کر اٹھنے کے ہیں اس لئے تہجد کی نماز سے پہلے سونا ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ پہلی رات سوتے تھے اور آخر رات میں اٹھ کر تہجد پڑھتے تھے۔ اس بات کی تاکید ایک دوسری جگہ پر قرآن کریم میں بڑی وضاحت سے آئی ہے۔ فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا

لمبی چادر میں لپٹنے والے رات کو اٹھ کر عبادت کیا کر مگر تھوڑا کہ رات کا اکثر حصہ عبادت میں گذارا کر یعنی اس کا نصف یا نصف سے کچھ کم کر دے یا اس پر کچھ اور بڑھا دے اور قرآن کو خوش الحانی سے پڑھا کر۔ ہم تجھ پر ایک ایسا کلام اتارنے والے ہیں جو ذمہ داری کے لحاظ سے بڑا بوجھل ہے۔ رات کا اٹھنا نفس کو پیروں کے نیچے مسلنے میں سب سے کامیاب نسخہ ہے اور رات کے جاگنے والوں کو سچ کی بھی عادت پڑ جاتی ہے۔ تجھے دن کے وقت لمبا سا کام ہوتا ہے۔

قرآن کریم کے ان ارشادات کی روشنی میں اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر ایک طائرانہ نظر ڈالی جائے تو آپ کی ساری زندگی ان آیات کی عملی تفسیر دکھائی دیتی ہے۔ آپ نماز تہجد کا بڑی عمدگی سے التزام فرماتے جب تہجد کے لئے بیدار ہوتے تو اور دعاؤں کے علاوہ قرآن کریم کی آیات "إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ..... إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ" پڑھتے مسواک کرتے اور اچھی طرح مسواک کر کے وضو کرتے اور پھر تمام نور پر دو دو کر کے رکعت نماز تہجد پڑھتے وتر ادا کرتے۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ

(بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں پڑھتے ان کی خوبی اور لمبائی کا کیا پوچھنا پھر چار رکعتیں پڑھتے ان کی خوبی اور لمبائی کا کیا پوچھنا۔

آپ تہجد میں بہت دیر تک اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے رہتے اور قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر اور سنوار سنوار کر پڑھتے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں مبارک بھی متورم ہو جاتے۔

آپ کو نماز تہجد کا اس قدر خیال رہتا کہ آپ بعض دفعہ رات کو اٹھ کر چکر لگاتے اور دیکھتے کہ کون کون تہجد پڑھ رہا ہے۔ ایک دفعہ مجلس میں حضرت عبداللہ بن عمر کا ذکر آگیا کہ وہ بڑی خوبیوں کے مالک ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں بڑا اچھا ہے بشرطیکہ تہجد بھی پڑھے۔

ایک دفعہ رات کے وقت آپ اپنے داماد حضرت علیؓ اور بیٹی حضرت فاطمہؓ کے گھر گئے اور گفتگو کے دوران دریافت فرمایا کہ تم تہجد بھی پڑھا کرتے ہو؟ حضرت علیؓ نے کہا یا رسول اللہ پڑھنے کی کوشش تو کرتے ہیں لیکن جب خدا تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت کبھی آنکھ نہیں کھلتی تو تہجد رہ جاتی ہے۔ آپ اسی وقت اٹھ کر گھر کی طرف چل پڑے اور بار بار فرماتے جاتے تھے کہ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا۔

(بخاری کتاب الکسوف باب التہجد فی اللیل)

آپ فرمایا کرتے تھے کہ اگر رات کو میاں کی آنکھ کھلے اور وہ تہجد کے لئے اٹھے تو اپنی بیوی کو بھی تہجد کے لئے جگائے۔ اگر وہ نہ اٹھے تو پانی کا ہلکا سا چھینٹا اس کے منہ پر دے۔ اگر بیوی کی آنکھ کھل جائے تو وہ بھی اپنے میاں کو جگائے۔ یہ نہایت اچھا طریق ہے۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ افضل الصلوٰۃ بعد الفریضۃ صلوٰۃ اللیل کہ فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز نماز تہجد ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ رب تعالیٰ ہر رات اس وقت جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے قریب ترین آسمان پر اترتا ہے اور فرماتا ہے کہ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

(صحیح بخاری)

کون مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں قبول کروں۔ کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے دوں کون میری مغفرت کا طالب ہے کہ میں اسے بخش دوں۔

حضرت ... نے تہجد کی ایک اہمیت بیان فرمائی کہ جو شخص تہجد پڑھتا ہے فاصبح نشیطا طیب النفس اور جو نہیں پڑھتا اصبح خبیث النفس کسلان (صحیح بخاری) یعنی (تہجد پڑھنے والا) صبح کو تازہ دم اور خوش مزاج ہوتا ہے (اس کے بالمقابل نہ پڑھنے والا) سست اور بدمزاج رہے گا۔

قرآن کریم میں نفس کو پیروں تلے مسلنے اور سچ بولنے کی عادت پیدا کرنے والے اس نسخے کا اور بھی کئی مقامات پر ذکر کیا گیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے کہ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا (الفرقان ۶۵) یعنی مومن اپنے رب کے حضور سجدوں میں اور کھڑے ہو کر راتیں گذارتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے۔ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا (السجدۃ ۱۷) یعنی ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں وہ امید و بیم میں اپنے رب سے دعائیں کرتے ہیں اور پھر مومنوں کی صفت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ (الذاریات ۱۸) یعنی رات کو بہت ہی تھوڑا سویا کرتے تھے۔

تاریخ کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ صحابہؓ اور بعد کے مسلمانوں نے جو کچھ حاصل کیا وہ تہجد کے ثمرات تھے۔ جب روم کے ساتھ مسلمانوں کی لڑائی ہوئی تو رومی جرنیل نے ایک وفد مسلمانوں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے بھیجا۔ وہ وفد اسلامی لشکر کا جائزہ لے کر واپس گیا۔ تو اس نے کہا مسلمان ہمارے مقابلے میں بہت تھوڑے ہیں مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی جن ہیں۔ وہ لوگ کوئی عجیب مخلوق ہیں کہ دن کو لڑتے ہیں اور راتوں کو اٹھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے اور اس کا ذکر کرتے ہیں ایسے لوگوں سے لڑنا فضول ہے۔ چنانچہ اس ذکر الٰہی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے بھی آسمان سے ان کی مدد کے سامان اتارے اور ان کو بڑی بڑی طاقتوں پر غالب کر دیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی تہجد کی اہمیت پر زور دیا ہے حتیٰ کہ شرائط بیعت میں تیسری شرط میں نماز تہجد کا خاص طور پر ذکر کیا ہے اور جماعت کو نماز تہجد کو لازم کر لینے کی تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں "ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اسے دعا کرنے کا موقعہ بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک ایک خاص جوش اور درد دل میں نہ ہو اس وقت تک ایک شخص خواب راحت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بیدار ہو سکتا ہے؟ پس
اس وقت کا اٹھنا ہی ایک
درد دل پیدا کر دیتا ہے، جس سے
دعا میں رقت اور اضطراب کی
کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی
اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا
کا موجب ہو جاتے ہیں لیکن اگر
اٹھنے میں سستی اور غفلت سے
کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ
درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ
نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے لیکن
جبکہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو
معلوم ہوا کہ کوئی درد دل اور
غم نیند سے بڑھ کر ہے جو نیند
سے بیدار کر رہا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۶۷۵)

آپ نے نماز تہجد کا زندگی بھر التزام فرمایا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طریق پر عمل کیا۔ اس کی انقلاب انگیز تاثیرات کو ملاحظہ کرنے کے بعد آنحضرت صلعم کی اندھیری راتوں کی دعاؤں کا یوں ذکر کیا ہے۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک
میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ
لاکھوں مردے تھوڑے دنوں
میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے
بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے،
اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے
اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف
جاری ہوئے اور دنیا میں
یک دفعہ ایک ایسا انقلاب
پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی
آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان
نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا
تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی
اندھیری راتوں کی دعائیں ہی
تھیں جنہوں نے دنیا میں شور
مچا دیا اور وہ عجائب باتیں
دکھلائیں جو اس امی بیکس
سے محالات کی طرح نظر آتی
تھیں۔ اللّٰھم صل وسلم ...."

(برکات الدعا)

آپ نے اپنے مریدوں کو رات کی تنہائیوں میں جب سارا عالم سوتا ہے اور ہر طرف سناٹا چھایا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ پچھلے آسمان پر آ کر لوگوں کی آہ و زاری سنتا ہے اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و بکا کرنے اور اس سے لازوال نعمت اور فضل حاصل کرنے کی تلقین فرمائی ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے اس کی
کریمی کا بڑا گہرا سمندر ہے جو
کبھی ختم نہیں ہو سکتا اور جس کو
تلاش کرنے والا کبھی محروم نہیں
رہا اس لئے تم کو چاہیئے کہ
راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں
مانگو۔ اور اس کے فضل کو
طلب کرو۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۵۱)

نیز فرمایا:۔

"خدا نے بھی اپنے فیضان عطا
کرنے کا وقت رات ہی رکھا
ہے، چنانچہ تہجد کا حکم رات کو ہے
رات میں دو بڑی طرفوں سے
فراغت اور کشمکش سے
بے فکری ہوتی ہے اچھی
طرح دل جمعی سے کام ہو سکتا
ہے۔ رات کو مردہ کی طرح
پڑے رہنا، اور سونے سے
کیا حاصل؟"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۳۸)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء اور صحابہؓ نے بھی تہجد کے وقت کی دعاؤں اور گریہ زاری اور خشوع و خضوع اور اضطراب اور تڑپ جو مرغ بسمل سے بھی بڑھ کر ہوتی ہے سے وہ سب کچھ پایا جو قرون اولیٰ میں اسلام کے فرزندوں کو ملا۔

ضرورت ہے اس بات کی کہ جماعت احمدیہ کے تمام افراد تہجد کے فیوض حاصل کریں اور خلافت حقہ کی پناہ میں رہتے ہوئے ساری دنیا کو حلقہ بگوش اسلام کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کے نتیجہ میں "مقام محمود" عطا فرمائے اور اس طرح سے "ایک زائد انعام" کے خود بھی حصہ دار بنیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ مئی ختم ہو چکا ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری جلد مرکز کو ارسال کریں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نہری زمینوں کی وارہ بندی

(مکرم محمد صادق صاحب دار النصر شرقی۔ ربوہ)

زمینداران صوبہ پنجاب کم و بیش ایک سو سال سے نہری پانی استعمال کر رہے ہیں لیکن تا حال اکثر زمیندار اپنے حصہ کا نہری پانی حاصل کرنے کے قواعد سے ناواقف ہیں۔ ان کی رہنمائی کے لئے مختصراً وارہ بندی کے قواعد و ضوابط عرض کرتا ہوں۔

۱۔ دو یا دو سے زیادہ اشخاص کے مابین مستعمل پانی کا تنازعہ ہو تو اُن میں سے ہر شخص کو اختیار ہے کہ وہ تحریری درخواست ڈویژنل کینال افسر متعلقہ ڈویژن کی خدمت میں گزارے۔ درخواست جوڈیشل پیپر پر ایک روپیہ کا کورٹ فیس لگا کر دی جاوے۔ درخواست کے ساتھ مروجہ قوانین کے مطابق اپنی ملکیت کا نمبروار فرد مصدقہ پٹواری صاحب مال شامل کرنی ضروری ہے

۲۔ بہتر یہی ہے کہ درخواست بذریعہ رجسٹری ارسال کی جاوے۔ جناب ڈویژنل کینال افسر کے دفتر سے درخواست مختلف مراحل سے گزرتی ہوئی بالعموم ہفتہ عشرہ میں ضلعدار صاحب علاقہ کے دفتر میں پہنچ جاتی ہے۔

۳۔ ضلعدار صاحب علاقہ کے دفتر میں درخواست پہنچنے پر سب سے پہلے پٹواری صاحب نہر متعلقہ خاکہ موگہ بموجب شجرہ تیار کرتے ہیں جس میں کھال ہائے۔ نکاسی جات دکھائے جاتے ہیں اور جہاں جہاں کھال کنٹور پلین کے مطابق نہ ہوں سرخ سیاہی سے دکھائے جاتے ہیں بعد ازاں ضلعدار صاحب موقع پر اور حد بندی کھالوں اور نکاسوں کی تصدیق کرتے ہیں اور زمینداران متعلقہ کے بیان لے کر وارہ بندی کے بارہ اپنی سفارش برائے منظوری کرتے ہیں پٹواری صاحب نہر خاکہ میں ہر شخص کی ملکیت کی علامت قائم کر کے مختلف رنگوں سے ظاہر کرتے ہیں جس میں نام بموجب ملکیت درج کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی نمبروار فرد رقبہ معہ قسم زمین اندرون حدود موگہ تیار کرتے ہیں۔ اور پٹواری صاحب مال سے تصدیق رقبہ و ملکیت کراتے ہیں بعد ازاں پٹواری صاحب نہر ایک مقررہ فارم پر مالک وار کل رقبہ۔ ان کا نہری رقبہ۔ رقبہ قابل آبپاشی درج کر کے واری بموجب رقبہ قابل آبپاشی درج کر دیتے ہیں اس کے بعد ضلعدار صاحب علاقہ پہلے سے مقرر شدہ دن موقع پر جا کر جملہ حصہ داران موگہ کی رضامندی کے مطابق ترتیب وارہ بندی کرتے ہیں اور حصہ داران موگہ کے بیان حاصل کرتے ہیں جو حصہ داران ترتیب وارہ بندی یا کسی اور بناء پر رضامند نہ ہوں ان کے بیان الگ لئے جاتے ہیں ضلعدار صاحب اپنی رپورٹ میں رضامند نہ ہونے والے زمینداران کے متعلق وضاحت کریں گے۔

۴۔ وارہ بندی میں جن امور کا خیال رکھا جاتا ہے وہ یہ ہیں:۔

ا: ہر حصہ دار کی واری اس کے رقبہ قابل آبپاشی کے مطابق ہو۔

ب: ہر حصہ دار کی واری مسلسل لگے۔

ج: نہ صدر پر پانی لگتا ہو تو بالعموم نہر کی مقدار میں تین منٹ فی ایکڑ یا ۱۵ منٹ فی مربعہ اور ٹیوب ویل کی صورت میں ۵ منٹ فی ایکڑ یا ۲۵ منٹ فی مربعہ وقفہ فاصلہ کے زائد دیئے جاتے ہیں

د:۔ نکال کا حق مین کھال کے آخری حصہ داران کا ہوتا ہے۔

ر:۔ واری بالعموم سات دن (۱۶۸ گھنٹہ) کی ہوتی ہے اور حصہ داران کے اصرار پر ہر سال اوقات یعنی (دن۔ رات) تبدیل کر دیئے جاتے ہیں

س: کل رقبہ جس پر وارہ بندی تیار کی جاتی ہے آؤٹ لیٹ رجسٹر کے کلچرل کمانڈ ایریا (قابل آبپاشی رقبہ) کے برابر ہوتا ہے بصورت دیگر وجوہات تفاوت دی جاتی ہیں

ص: وارہ بندی سالم موگہ کی بناء پر ہوتی ہے صرف ایک دو حصہ داران کی واری تیار کرنا ضابطہ کے خلاف ہے۔

ع: برانچ ہائے واٹر کورس کی واری بالترتیب پہلے اور مین کھال کی واری بعد میں تیار کی جاتی ہے کیونکہ نکال رُڑی شاخ کو ملتا ہے اس صورت میں دائیں بائیں اطراف کا خیال رکھا جاتا ہے کہ دائیں جانب کی شاخ والے پہلے پانی لیتے ہیں اور بائیں طرف کے بعد میں

۵۔ یہ بات یاد رہے کہ جب تک کوئی تنازعہ نہ ہو۔ زمیندارہ وارہ بندی میں کوئی ملازم مداخلت نہیں کر سکتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلاناتِ نکاح

۱۔ ۴؍مئی ۷۳ء کو بعد نماز جمعہ میرے لڑکے عزیزم عبدالحی مہنہ کے نکاح ہمراہ عزیزہ نصرت انور صاحبہ بنت عزیز عبدالخالق صاحب مہنہ کا اعلان بعوض مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں فرمایا۔ دولہا اور دلہن ہر دو حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رضی اللہ عنہ کے پوتا اور پوتی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو طرفین کے لئے باعث برکت و عزت فرمائے۔ آمین۔

(عبدالرزاق مہنہ کراچی)

۱۵؍جون کو جھنگڑ حاکم دالا ضلع شیخوپورہ میں خاکسار نے حسب ذیل پانچ نکاحوں کا اعلان کیا:۔

۱۔ رائے عباس علی ابن حاجی فضل محمد صاحب کا نکاح مسماۃ آمنہ بی بی دختر رائے مدیام علی کھرل سے بعوض ایک ہزار روپیہ مہر

۲۔ رائے منیر حسین ابن حاجی فضل محمد صاحب کا نکاح عائشہ بی بی دختر رائے محمد جعفر کھرل سے بعوض ایک ہزار روپیہ مہر

۳۔ رائے اصغر علی ابن رائے محمد صادق ہی کا نکاح مریم بی بی دختر حاجی فضل محمد صاحب سے بعوض ایک ہزار روپیہ مہر

۴۔ رائے احمد علی ابن رائے دریام علی کا نکاح آمنہ بی بی دختر حاجی فضل محمد صاحب سے بعوض پانچ صد روپیہ مہر

۵۔ رائے محمد خان صاحب ابن رائے غلام محمد صاحب مرحوم کا نکاح مسماۃ زہرہ بی بی دختر رائے محمد صادق صاحب مرحوم سے بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

(سید سعید احمد۔ صدر جماعت احمدیہ جھنگڑ حاکم دالا برٹن)

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی کہ اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی

تریاقِ سلیمانی

سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں پیٹ کی تکلیف میں تریاق سلیمانی کھائیے بدہضمی سے نجات پائیے۔

المنار دواخانہ۔ ربوہ

مضبوط دانت نکل آئے

جناب محمد امین صاحب چوہدری ۲۶ صلاح الدین مارکیٹ شاہ عالم مارکیٹ لاہور
پرانے پائیوریا کی وجہ سے میرے مسوڑھوں سے بہت خون نکلتا تھا اور دانت بھی ہلتے تھے۔ اینٹی پائیوریا لگانے سے نہ صرف خون نکلنا بند ہو گیا بلکہ دانت بھی تسبیح مضبوط ہونے جا رہے ہیں واقعی حیرت انگیز دوا ہے مکمل کورس صرف ۱۰/-
کیمونٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کراچی۔ لاہور گوالمنڈی فون ۴۰۶
پسرور کشن روڈ ۶-۷

ایک لاجواب اور مجرب زود اثر سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی ہر قسم امراض، خارش، پانی بہنا، موتیا بند، ککرے وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ فی شیشی ۵ روپے

خورشید

یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۲۸

ضرورت

مالی و بیلدار

ربوہ سے ملحق دو میل پر ایک تجربہ کار مالی اور بیلدار کی ضرورت ہے خواہش مند رجوع کریں۔ فرزند علی جوہرہ دار الرحمت غربی۔ ربوہ

خونی و بادی بواسیر PILES

جناب محی الدین صاحب مکان ۱۱۵۲ اعظم کلاتھ مارکیٹ لاہور
"میں آپ کی تیار کردہ پائلز کیور چار پانچ بوتلیں استعمال کر چکا ہوں جو بفضل تعالیٰ سب کے سب صحت یاب ہو چکے ہیں"
مکمل کورس صرف ۱۰ روپے

کیور میڈیکن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

تقسیم کنندگان: ڈاکٹر احمد کریم ...

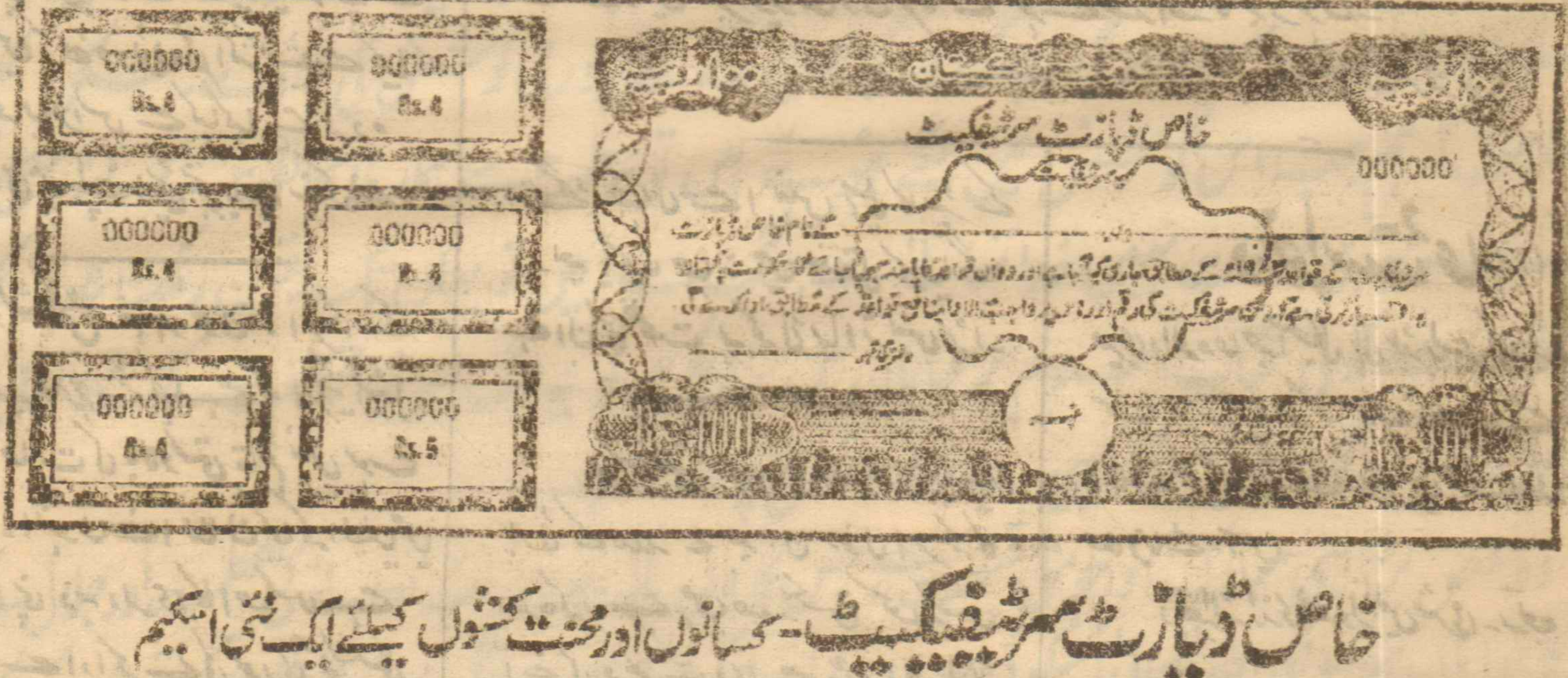

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ۔ کسانوں اور محنت کشوں کیلئے ایک نئی اسکیم

دیہی اور شہری آبادی کے لوگوں کے لئے خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ کی بدولت قومی ترقی میں شمولیت زیادہ آسان اور نفع بخش ہے۔ کسان اور دوسرے محنت کش آمدنی سے جو کچھ ضرور بچاتے ہیں، ان کی بچت کو زیادہ منافع بخش بنانے کے لئے حکومت نے تین سال کی مدت کے خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ جاری کئے ہیں۔

- منافع ۸ فیصد سے زیادہ اور اس پر ٹیکس نہیں لگتا
- تین سال سے پہلے بھی کسی وقت بھنائے جا سکتے ہیں۔
- منافع ہر چھ مہینے بعد۔ سرٹیفکیٹ کے ساتھ لگے ہوئے کوپن دیجئے اور منافع لے لیجئے۔
- انہیں ہر شخص ۵۰۰۰ روپے تک کے خرید سکتا ہے

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے مرکزوں، ڈاکخانوں اور بینکوں سے خریدیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی نوجوانوں کو اپنے اندر محنت اور قربانی کی عادت پیدا کرنی چاہیئے

کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس کے خواص اور عوام میں محنت اور قربانی کی روح نہ ہو

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"میں جماعت کے نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ان کو اپنے اندر محنت اور قربانی کی عادت پیدا کرنی چاہیئے اور اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ کسی قوم کی حالت ترقی پذیر نہیں ہو سکتی جب تک اس قوم کے خواص و عوام میں محنت اور قربانی کی عادت نہ ہو۔ دنیا میں قوموں پر کئی شکلوں میں مشکلات اور کئی صعوبتوں میں ابتلاء آتے رہتے ہیں۔ مگر ان سب کا جواب صرف ایک ہی ہو سکتا ہے اور وہ یہ کہ استقلال اور بہادری سے ایسی مشکلات کا مقابلہ کیا جائے مگر یہ روح تبھی پیدا ہو سکتی ہے جب نوجوان اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے ان کے مطابق کام بھی کریں۔ یعنی جتنی زیادہ ذمہ داریاں ہوں اتنا ہی زیادہ کام بھی کیا جائے۔ کیونکہ جب تک اندازے کے مطابق کام نہ کیا جائے وہ کبھی نتیجہ خیز نہیں ہوا کرتا۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کئی دفعہ ایک مثال بیان فرمایا کرتے تھے کہ کسی بھوکے کے منہ میں صرف ایک لقمہ روٹی کا دے دینے سے اس کی بھوک دور نہیں ہو سکتی ... ...

... ... اور کسی پیاسے کے منہ میں ایک قطرہ پانی ڈال دینے سے اس کی پیاس نہیں رک سکتی۔ یعنی جب تک بھوکے کو اتنی غذا نہ مہیا کی جائے جس سے اس کا پیٹ بھر سکے یا جب تک ایک پیاسے کو اتنا پانی نہ دیا جائے جس کو وہ سیر ہو کر پی سکے اسی وقت تک نہ وہ بھوکا اور نہ ہی وہ پیاسا بھوک اور پیاس کی تڑپ کو دور کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی ان کی صحت قائم یا بحال ہو سکتی ہے۔

یہی حال کاموں کا بھی ہوتا ہے جتنا بڑا کام ہو اتنی ہی اس کے لئے محنت صرف کی جائے تو وہ ختم کیا جا سکتا ہے۔ ورنہ نہیں اگر کام تو بڑا ہو اور انسان زور تھوڑا لگائے یا محنت کم کرے تو وہ اس کو کبھی سرانجام نہ دے سکے گا۔ مثلاً اگر کسی دریا کا کنارہ ٹوٹ جائے تو اگر کوئی شخص وہاں پر مٹھی سے مٹی ڈالنا شروع کرے تو خواہ وہ کتنی بھی مٹھیاں مٹی ڈالے مٹی بھی ضائع ہو جائے گی اور دریا کا پانی بھی نہ رک سکے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اس کنارے پر ایک ایک پتھر پھینکنا شروع کرے تو وہ پتھر پانی کے تیز بہاؤ کے ساتھ ہی بہتے چلے جائیں گے اور سوائے اس کے کہ اس شخص کا وقت ضائع ہو اور کوئی نتیجہ نہ نکل سکے گا۔ البتہ اس کام کے لئے اگر یہ انتظام کر دیا جائے کہ اتنے پتھر اور اتنی مٹی وہاں پھینکی جائے جو پانی کو روک سکیں تو پہلے پانی کا زور ٹوٹنا شروع ہو جائے گا اور پھر آہستہ آہستہ پانی بالکل رک جائے گا پس کام کے مطابق طاقت کو خرچ کیا جائے تو کام ہو سکتا ہے۔ ورنہ دریا کے شکستہ کنارے پر مٹھی سے مٹی پھینکنے والا شخص یقیناً پاگل کہلائے گا۔ کیونکہ جب تک کام کے اندازے کے مطابق زور نہ خرچ کیا جائے اس وقت تک صحیح نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا۔"

(مشعل راہ ص ۵۲۵ - ص ۵۲۶)

آج اتوار سے ملیے
دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں

۱۔ مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور -/۱۰

۲۔ دانتوں میں گھن (کیڑا) ہو تو کیریز کیور -/۱۰

۳۔ دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور -/۲

فوری اور مستقل علاج ہے دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ ربوہ مفت طلب کریں۔ کیور ٹوتھ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

تقسیم کنندگان ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۶ پوسٹ بکس ۹۰

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

مکرم محمد ابراہیم صاحب ظفر انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ ضلع مظفر گڑھ اور ضلع ڈیرہ غازیخان کی مجالس انصار اللہ کے دورہ کے لئے مرکز سے بھیجے گئے ہیں۔ براہ مہربانی ناظمین اضلاع و جملہ زعماء کرام سے درخواست ہے کہ مجلس کے دیگر امور کے علاوہ وصولی چندہ کے سلسلہ میں بھرپور تعاون فرماتے ہوئے عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری والدہ حاجیہ آجکل ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سخت بیمار ہیں دل کو سخت تکلیف ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(نصیر اللہ رازی محلہ دارالیمن شرقی۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۲۳ جون۔ توقع کی جاتی ہے کہ اگلے ماہ کے پہلے ہفتے میں مری کے مقام پر پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات شروع ہو جائیں گے جن میں اولیت جنگی قیدیوں کے مسئلہ کو حاصل ہوگی۔ سیاسی مبصرین کے خیال کے مطابق بھارتی وزیر خارجہ کی طرف سے جو تازہ مکتوب موصول ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اختلافی مسائل طے کرنے کے بارے میں بھارت کے رویے میں کچھ تبدیلی واقع ہو گئی ہے اور اس نے مذاکرات پر آمادگی ظاہر کر دی ہے ان مذاکرات کی اہمیت اس امر سے واضح ہو جاتی ہے کہ یہ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ کے دورہ امریکہ اور صدر بھٹو کے امریکہ جانے سے قبل ہوں گے۔ بین الاقوامی حالات اور دباؤ کی وجہ سے اس امر کا امکان پیدا ہو گیا ہے کہ جنگی قیدیوں کا مسئلہ ان مذاکرات میں حل ہو جائے گا۔

ہیگ ۲۳ جون۔ عالمی عدالت انصاف نے فرانس کے خلاف ایٹمی تجربات بند کرنے کی درخواست منظور کر لی ہے۔ پندرہ ججوں پر مشتمل عدالت نے یہ فیصلہ چھ کے مقابلہ میں آٹھ ووٹوں کی اکثریت سے کیا ہے فیصلہ میں فرانس سے کہا گیا ہے کہ وہ بحرالکاہل میں اپنے ایٹمی تجربات بند کر دے۔

واشنگٹن ۲۳ جون۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ ایشیا میں کسی طاقت کی بالادستی قائم نہیں ہونے دے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ایشیا میں امریکہ کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہے اور وہ اسے ادا کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

ہوسٹن ۲۲ جون۔ امریکی خلاباز ۲۸ دن تک خلاء میں ٹھہرنے کے بعد کل شام مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق ۶ بجکر ۵۰ منٹ پر بحر الکاہل میں بخیریت اتر گئے جہاں سے انہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ایک جہاز میں منتقل کر دیا گیا ہے ان کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

واشنگٹن ۲۳ جون۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے صدر نے جو ان دنوں امریکہ کا دورہ کر رہے ہیں صدر نکسن کو ماسکو آنے کی دعوت دی ہے جسے انہوں نے قبول کر لیا ہے صدر نکسن اگلے سال روس کا دورہ کریں گے۔

واشنگٹن ۲۳ جون عالمی بینک کے بین الاقوامی ترقیاتی ادارہ نے بھارت کو [illegible] منصوبے کے لئے کروڑ ڈالر دینے کا فیصلہ کیا ہے

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ احسان (جون) کا چندہ فوری طور پر مرکز میں پہنچا دیں (مہتمم مال)